

وہ مرغ ہے خزاں کی صعوبت سے بے خبر
 آئندہ سال تک جو گرفتار رہ گیا
 کن اکھیوں سے تماشا کرنا۔ گوشہ چشم سے نظر
 ڈالنا۔ اسے جھانکنا
 بھی کہتے ہیں۔ مطلب ہے حسینوں کو دیکھنا۔

روزن : روشن دان۔ جو مکانوں میں بلندی پر روشنی کی عرض سے رکھ لیتے ہیں
 شرح : بڑھاپے میں بھی تاک جھانک کی عادت نہ گئی۔ گویا نظارہ بازی ایک
 روگ ہے۔ ایک لپکا ہے جو ساتھ ساتھ پھلا جا رہا ہے اور بڑھاپے میں بھی اس کے اندر
 کمی نہیں آتی۔ جس طرح مکانوں کی دیواروں میں بلندی پر روشن دان ہوتے ہیں۔ وہی حالت
 نظارہ بازی کے اس آزار کی ہے۔ یہ ختم نہیں ہوتا۔

۲۔ لغات : صعوبت : دشواری، دقت، مصیبت۔

شرح : جو پرندہ موسم بہار میں پکڑا گیا اور آئندہ سال تک قفس میں پڑا رہا۔
 اسے کیا خبر ہو سکتی ہے کہ موسم خزاں میں کیا کیا مصیبتیں اور مشکلیں آتی ہیں؟ ان مصیبتوں کا اندازہ
 تو اسی کو ہو سکتا ہے جو پت جھڑ کے موسم بہار کے اندر رہا ہو اور اس نے پریشانیوں دیکھی ہوں
 دکھ سے ہوں۔ قفس کے گوشے میں بیٹھے ہوئے پرندے کے لیے بہار و خزاں کی حیثیت
 یکساں ہے۔

(۱۱)

۱۔ شرح : دیکھو وہ برق تبسم، بسکہ دل بتیاب ہے
 مسکراہٹ کی بجلی چمکی یعنی
 محبوب مسکرایا یہ کیفیت
 دیکھتے ہی دل بے قرار
 ہو گیا۔ آنکھیں غم عشق
 میں پہلے ہی رو رہی تھیں
 دیدہ گریاں مرا فوارہ سیماب ہے
 کھول کر دروازہ میخانے کا بولا میفروش
 اب شکست تو بہ میخواروں کو فتح الباب ہے

اب وہ پارے کا فوارہ بن گئیں۔ یعنی الیا فوارہ جس سے پانی کے بجائے پارہ اچھل اچھل